

مَقَالَاتٌ وَمَضَامِينُ

سلسلہ مکاتیب حضرت بنوریؒ

مکاتیب حضرت مولانا محمد یوسف کامل پوریؒ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بنام حضرت بنوریؒ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت مولانا محمد یوسف کامل پوریؒ بنام حضرت بنوریؒ

بگرمی خدمت مولانا محمد یوسف صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اما بعد! آج بتاریخ ۵ محرم مکتوب گرامی آپ کا وارد ہوا، سامان سفر تو پہلے سے تیار تھا، ”محلّی“ کو متاع سفر سے خارج کر دیا گیا۔ احقر خط کے ورود میمون سے (قبل) شرب مسہل کا ارادہ کر چکا تھا، لہذا چار پانچ یوم کے مابعد امر ہذا سے فارغ ہو کر علی الفور گجرانوالہ وارد ہو کر مطلع کروں گا۔ اس سے قبل ایک خط پشاور سے لکھا تھا، جس میں قدرت کلفت انتظار کا شکوہ تھا، شاید کہ مولانا (عبدالحق) نافع کی طرح مزاج گرامی پر کچھ اثر پڑے، مگر یہ آپ سے ہرگز توقع نہیں ہو سکتی ہے؛ کیونکہ آپ تو ”وَجُوْا لَا تَكْدِرُهٗ الدَّلَاءُ“ (ایسا دریا ہیں جو آب پاشی سے گل لائے نہیں ہوتا)۔ میرے شکوہ و عتاب سے آپ رنجیدہ نہ ہونا، میرا آپ سے وہی تعلق ہے جس کا ”قصیدہ عینیہ“ میں اظہار کیا تھا، اور اس کو ”بقول الإمام أبي حنیفۃ: الإیمان لا یزید ولا ینقص“، (۱) کی حد تک پہنچا دیا گیا ہے۔ دعا سے فراموش نہ فرمائیں۔

أَرَاؤْكُمْ وَ وُجُوْهُكُمْ وَ سُبُوْفُكُمْ
فِي الْحَادِثَاتِ إِذَا دَجَوْنَ نَجُوْكُمْ

(۱) یعنی حقیقت ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی، کیفیت میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ اسی طرح گویا ہماری محبت میں کوئی اُتار چڑھاؤ نہیں۔

اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو۔ (قرآن کریم)

مِنْهَا مَعَالِمٌ لِّلْهُدَىٰ وَ مَصَابِحٌ
تَجْلُو الدُّجَىٰ وَ الْأَخْرِيَاتُ رُجُومٌ (۱)

والسلام مسك الختام

محمد يوسف عفا اللہ عنہ

يوم الجمعة، خامس المحرم سنة ۱۳۵۷ھ

از اٹھوڑی

۵/جمادی الاولیٰ

باسمہ تعالیٰ

بگرامی خدمت حضرت العلامة مولانا محمد یوسف صاحب البنوری دامت فیوضہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

طالب خیر بالخیر ہے، اور خیر و عافیت آں مجمع فضائل مرام مطلوب ہے، اہم المرام آں کہ ماہ ربیع الآخر کے ابتدائی عشرہ میں آں حضرت کا مکتوب گرامی بابت ترجمہ ”إزالة الخفا“ تصنیف امام علماء الہند سیدنا وسندنا مولانا الشاہ ولی اللہ الدہلوی قدس اللہ روحہ موصول ہوا تھا:

چہ عجب اگر قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند!

مخدوم مکرم، اصل غرض تو کتاب مذکور کا ترجمہ ہے، دوسرے امور تو عوارض میں سے ہیں، یہ فدوی اس خطہ مظلمہ میں معطل اور کسی مخصوص علمی کام پر نہیں ہے، بجز مطالعہ اور انتخاب مواد علمیہ کے۔

اس سے قبل مولانا احمد حسن صاحب ابن مولانا عبدالحی ساکن بھونئی گاڑ نے بوساطت مولوی محمد طاسین کے یہ پیغام دیا تھا، مگر ”ہر صدائے نہ برخاست“ اگر آپ کی نظر عنایت اس امر خیر کے لیے اس بے بضاعت کو منتخب فرمائے اور اس علمی خدمت کا اہل سمجھے تو میں اس خدمت کو سعادت عظیم سمجھتا ہوں، اور آپ کا احسان عظیم خیال کروں گا، جیسا کہ اس سے پیشتر اس عاجز پر دست لطف و کرم مبسوط رہا ہے، باقی نان نفقہ کا انتظام تو یہ امر عارضی ہے۔ اس کشمکش میں آپ وقت کو ضائع نہ ہونے دیں، میں اس کام کو آپ پر چھوڑتا ہوں، حالات زمانہ کو مد نظر رکھ کر مناسب مجوز فرمادیں، اور اگر انسان تو گل علی اللہ کو مد نظر رکھے اور

(۱) آپ کی آراء، آپ کے چہرے، اور آپ کی تلواریں، اندھیرے حوادث میں ستاروں کا کردار نبھاتے ہیں۔ ان میں سے کچھ نشان راہ ہدایت اور چراغ ہیں، جو تاریکیوں کو دور کرتے ہیں، جبکہ کچھ ستارے (شیاطین کو دفع کرتے) شہاب ثاقب کی مانند ہیں۔

صفر المظفر
۱۴۴۷ھ

اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ (قرآن کریم)

ملکِ قناعت پر نظر کرے تو ہمارے اسلاف اور علماء سلف نے اپنی تمام اعمار کو علمی خدمات پر وقف کر دیا تھا، اس وقت تو مشاہرہ اور مسائہرہ کا سوال ہی نہ تھا، اس لیے ثانیاً یہ عرض کرتا ہوں اگر آپ کی نظر عنایت مجھے اس کا رخیر پر مامور فرمادے تو میں محض اس علمی مشغلہ کی وجہ سے مشکور و ممنون ہوں گا۔ والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم!

بہر حال جواب سے مطلع فرمادیں۔

مَنْ يَفْعَلِ الْخَيْرَ لَا يَعْذَمُ بِجَوَازِ يَهُ
لَا يَذْهَبُ الْعُرْفُ بَيْنَ اللَّهِ وَالنَّاسِ (۱)

رَقْمَهُ بِيَدِهِ الْأَحْقَرُ مُحَمَّدُ يَوْسُفُ كَانَ اللَّهُ لَهُ

پس نوشت: یہ مکتوب کارڈ پر لکھا گیا ہے، اس پر اکھوڑہ، کیمبل پور (کیمبل پور) ڈاک خانہ کی مہر ثبت ہے، اور مہر کے درمیان ۱۷ اکتوبر کی تاریخ ہے، لیکن سنہ واضح نہیں۔

..... ❁ ❁ ❁

ہر مسلمان کی راہ نمائی کے لیے تیار کی گئی عام فہم... آسان... اہم اور بنیادی کتاب

آسان فقہی مسائل

اس کتاب کے ذریعے ان شاء اللہ تعالیٰ:

- ♦ صحیح عقائد معلوم ہوں گے۔
- ♦ عبادات سے متعلق آگاہی حاصل ہوگی۔
- ♦ کھانے پینے، حلال حرام چیزوں کے احکام معلوم ہوں گے۔
- ♦ ملازمت اور تجارت کے شرعی مسائل سے متعلق راہنمائی ملے گی۔
- ♦ نکاح کی اہمیت، مہر سے متعلق ہدایات اور شادی بیاہ کے حوالے سے دینی تعلیمات معلوم ہوں گی۔

نوٹ: مساجد کے آخر کسی نماز کے بعد پانچ منٹ اس کتاب کو درسا پڑھا لیا کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

تقسیم کے لیے زیادہ تعداد میں خریداری پر پائین خصوصی رعایت

آرڈر کے لیے رابطہ کریں: +92-309-2228081/89 برائے تجاویز +92-322-2583196

www.mbi.com.pk maktababaitulilm

بیت العلم (دعوت)

(۱) جو نیکی کرے گا، اس کے اجر سے محروم نہیں رہے گا۔ خدا اور لوگوں کے درمیان نیکی ختم نہیں ہوگی۔